سوال

(260)جس شخص کا وضوء ٹوٹ جائے وہ نماز توڑ دے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز ادا کرنے کے لئے پہلی صف میں کھڑا تھا کہ اس کا وضوء ٹوٹ گیا مگر وہ شخص نماز میں بدستور مصروف رہا اور اسے نہ توڑا تاکہ وہ پچھلی صفوں کو چیرتا ہوا اور نمازیوں کے خشوع کو خراب کرتا ہوا باہر نہ جائے تو اس سلسلہ میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے گا لیکن واجب یہ ہے کہ جب انسان نماز میں بے وضوء ہو جائے یا اسے یاد آئے کہ وہ حالت طہارت میں نہیں تو اسے نماز قطع کر دینی چاہیئے اور وضوء کرنا چاہیئے اور پھر واپس آکر نماز باجماعت میں شریک ہو جانا چاہیئے یاد رہے امام کا سترہ مقتدیوں کی صفوں کے لئے بھی سترہ ہے لہذا ایسی صورت میں مقتدیوں کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہاں البتہ بے وضوء ہونے کی صورت میں آدمی کو اطمینان وسکون کے ساتھ صف سے باہر نکلنا چاہیئے تاکہ نمازی خلل میں مبتلا نہ ہوں ۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 273

محدث فتویٰ